آکھیاں چُک نا ہاں میں ول پہاڑاں (زبور ۱۲۱)

زبور ۱۲۱: ۱۔۸ میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاؤں گا میری کمک کہاں سے آئے میری کمک خداوند سے ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دے گا تیرا محافظ اُونگھنے کا نہیں دیکھ اسرائیل کا محافظ نہ اُونگھے گا نہ سوئے گا خداوند تیرا محافظ ہے خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے نہ آفتاب دن کو تجھے ضرر پہنچائے گا نہ ماہتاب رات کو خداوند ہر بلا سے تجھے محفوظ رکھے گا خداوند تیری آمدورفت میں اب سے ہمیشہ تک تیری حفاظت کرے گا۔

کیا یہ وعدے ہیں، اس طرح کے وعدے کس طرح سے ہمارے مددگار ہوتے ہیں جب ہم روحانی جنگ میں ہوں، ہمارے اندر خوف ہو۔اور زیارت کے گیت کا کیا مطلب ہے؟ زیارت کے گیت زبور ۱۲۰ سے لیکر ۱۳۴ تک ہیں۔ان میں سے چار داؤد بادشاہ نے لکھے ہیں ۱۲۲، ۱۲۴، ۱۳۱ اور ۱۳۴، اور کہا جاتا ہے کہ زبور ۱۲۷ سلیمان نے لکھا ہے یہودی سال میں تین بار زیارت کے لیے جاتے اور یہ گیت گایا کرتے تھے کہا جاتا ہے کہ کاہن یہ گیت اُس وقت بھی گاتے تھے جو وہ ہیکل کی سیڑھیاں چڑھ کر اُوپر جاتے۔اسی ان مزامیر کا عنوان ’’زیارت کے گیت‘‘ ہیں۔

خوف کا مقابلہ: گذشتہ دنوں ہمارے خاندان میں یکے بعد دیگرے کچھ ایسے واقعات ہوئے جس سے پورا خاندان پریشانی، خوف اور فکر کا شکار رہا اور میں سوچا کہ روزمرہ انسان کتنی فکریں ساتھ لیے رہتا ہے۔اور ظاہر ہے ہمارے گھروں می سکھایا نہیں جاتا کہ ایسے حالات کا سامنا کیسے کرنا ہے لیکن میرا ماننا ہے کہ ہمارا خدا نہیں چاہتا کہ ہم خوف یا فکر مندی کے زیر اثر رہیں۔ہمیں اس زبور کی باتوں پر دھیان دینے کی ضرورت ہے کیونکہ اگر جذباتی طور پر گراوٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ہم مسائل کی ذیادہ اور خدا کی طرف کم دیکھتے ہیں۔زبور ۱۲۱ میں لکھا ہے میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاؤں گا نیچے دیکھنے کا مطلب اپنے مسائل پر دیکھنا ہے اور اُوپر دیکھنا مطلب خدا کی طرف دیکھنا ہے زبورنویس کہتا ہے، اس لیے کیونکہ زمین اور آسمان خدا نے بنایا ہے اور جو کچھ بھی زمین پر دکھائی دیتا ہے سب کچھ خدا نے بنایا ہے۔گنتی باب نمبر ۲۱ میں خدا نے لوگوں کو حکم دیا تھا کہ وہ نیچے سانپوں کو نہیں بلکہ اُوپر بلی پر لٹکے سانپ کو دیکھیں۔مکاشفہ ۱۹ میں ہے کہ ہر ایک گھٹنا مسیح کے آگے جھکے گا لیکن ہر ایک سر اُوپر اُٹھے گا تاکہ خداوند کو آتا دیکھ سکے۔خدا اگر آسمان اور زمین کا خالق کچھ بھی کرسکتا ہے تو وہ ہمارے لئے کچھ بھی کرسکتا ہے۔یہی خیال لیکر میں نے اپنے خاندان کو مضبوط کیا جب ہم مشکلات میں تھے۔زبورنویس بھی کہتا ہے اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاؤ، یعنی اپنی آنکھیں یسوع مسیح پر لگاؤ۔پھر زبورنویس اُن باتوں کی فہرست بناتا ہے جو خداوند اُس کے ساتھ نہیں ہونے دے گا۔’’وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نا دے گا‘‘، ہمیں چوٹ، درد اور گرنے سے ڈر لگتا ہے ہم خوف ذدہ ہوتے ہیں کہ لوگ ہمیں نقصان پہنچا سکتے ہیں۔خدا تو ہوا میں اُڑنے والے پرندوں کی بھی پروردگاری کرتا ہے پھر ہم تو اُس کی نگاہ میں قیمتی ہیں۔پھر اس کے بعد زبورنویس کہتا ہے کہ ’’وہ میرا محافظ ہے‘‘ پیدائش کی کتاب میں قائن اور ہابل کی کہانی پڑھتے ہیں جب قائن نے ہابل کو قتل کر دیا تھا تو خدا نے قائن سے پوچھا تیرا بھائی کہاں ہے تو قائن نے جواب دیا تھا کہ کیا میں اپنے بھائی کا محافظ ہوں۔ظاہر ہے جواب یہی ہونا چاہیے تھا کہ ہاں میں پنے بھائی کا محافظ ہوں کیونکہ بڑے بھائی اپنے چھوٹے بھائیوں کے لیے یہی ہوتے ہیں۔افسوس کے قائن نے اپنے بڑے بھائی ہونے کا

فرض نہیں نبھایا لیکن خدا ایسا نہیں ہے بلکہ وہ ہمارا محافظ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ خدا نا صرف ہمارا محافظ ہے بلکہ ہماری ضرورتیں بھی پوری کرتا ہے۔ آپ اپنی زندگی پر دھیان دیں آپ کو یاد آئے گا کہ کہاں کہاں خدا نے ایک محافظ کی طرح آپ کو سنبھالا اور آپ کی پروردگاری کی۔ زبور نویس مزید کہتا ہے کہ "وہ دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے" دہنے ہاتھ کا مطلب ہے طاقت اور عزت، عزیز خدا ہماری ان دو قیمتی چیزوں کو بھی محافظ ہے۔ خدا کبھی اپنے بچوں سے تھکتا نہیں ہے ہمارے مسائل اُسے کبھی نہیں تھکاتے۔ بس یہ یاد رکھیں کہ جب آنکھیں مسائل کی طرف ہوں تو ہماری روحانی طاقت جاتی رہتی ہے اور جب آنکھیں نجات دہندہ پر ہوں تو قوت برقرار رہتی ہے۔ لوقا باب نمبر ۸ میں اُس عورت کا زکر ہے جو ۱۲ سال سے ایک بیماری کی وجہ سے دکھی تھی لیکن جب بیماری سے ہٹ کر یسوع پر نگاہیں لگا لیں تو بیماری جاتی رہی اور اُس میں تندرستی کے ساتھ شفا جارہ ہوگئی۔ پھر لکھا ہے کہ "نہ آفتاب دن کو ضرر پہنچائے گا اور نا ماہتاب رات کو" اس کا مطلب ہے کہ وہ نا صرف ہماری زندگیاں محفوظ رکھے گا بلکہ ہمیں بدی سے بھی بچائے گا۔ لکھا ہے کہ وہ ہماری حفاظت کرے گا اور ابلیس اور دشمن کا کوئی وار ہم پر کامیاب نہ ہوگا۔ اس لیے کبھی زندگی سیلابوں میں اگر گھر جائے تو اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں۔ کیونکہ وہ جس نے آسمان اور زمین بنایا ہے وہ آپ کی حفاظت کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ اور ظاہر ہے ہمارے پاس چناؤ ہوتا ہے کہ ہم اپنی پریشانیوں کی طرف دھیان دینا چاہتے ہیں یا اپنے خدا کی طرف جو ہمیں اُن پریشانیوں سے نکال سکتا ہے۔ ہم ہمیشہ یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ ہم اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں گے اپنے خدا کو پکاریں گے۔ اور ہم دوسری سمت بھی جاسکتے ہیں جہاں خدا نہیں اور وہ سمت ہمیں تھکا دے گی ہمیں حوصلہ شکن کردے گی۔ لیکن وہاں بھی اگر ہم یسوع مسیح کو پکاریں تو وہ ہماری مدد کے لیے تیار ہوگا پطرس رسول کی زندگی کا واقعہ یاد کریں وہ دلیری کے ساتھ کشتی میں سے نکل کر پانی کے اُوپر خداوند یسوع مسیح کے ساتھ چلنے کے لیے تیار تھا اور کچھ دیر چلا بھی لیکن جونہی ہوا اور طوفان دیکھا تو ڈر گیا ڈوبنے لگا، ڈوبتے وقت بھی پطرس نے خداوند کو پکارا خداوند یسوع مسیح نے پطرس کا ہاتھ تھامنے میں زرا بھی دیر نہیں لگائی بلکہ اُسے ہاتھ دیکر پانی سے اُوپر کرلیا یہی ہمارا خدا ہے جو ہمارا محافظ ہے، ہمارا نگہبان ہے نا کبھی سوتا ہے نا کبھی اُونگھتا ہے۔ اس لیے زبور نویس کی بات کو سنجیدگی سے سُنیں اور سمجھیں کہ پریشانیوں، فکروں، دردوں اور مسائل سے نگاہیں ہٹا کر تھوری دیر اپنی آنکھیں اُس پر لگا کر دکھیں جو اُن تمام باتوں سے عظیم اور قادر ہے اور ہماری دعاؤں کو سُنتا اور اُن کا جواب دینے میں ایسے ہی خوشی کرتا ہے جیسا کہ ایک شفیق باپ اپنے بچے کی باتوں کو سُن کر خوش ہوتا ہے۔ کبھی اس بات کو اپنی زندگی میں اہمیت دینے کی کوشش کریں۔ خداوند آپ کو برکت دے۔ آمین